More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب دوم

(الف) ایمانیات اور عبادات

رسولوں پر ایمان

رسالت اور اس کے تقاضے

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(الف) رسالت و نبوت کے معنی اور مفہوم بتائیں۔

جواب: رسالت و نبوت کے معنی و مفہوم:

رسالت کے لغوی معنی پیغام پہنچانا جبکہ نبوت کے لغوی معنی خبر دینے والا، اس طرح "رسول" کے معنی ہیں پیغام پہنچانے والا اور نبی کے معنی ہوئے خبر کو لوگوں تک پہنچانے والا اور نبی کے معنی ہوئے خبر لوگوں تک پہنچانے والا۔ رسالت و نبوت کا مفہوم یہی ہے کہ رسول اور نبی اور برگزیدہ بندے کو کہا جاتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام دے کر انسانیت کی ہدایت کے لیے بھیجا ہو۔

(ب) عقیدہ ختم نبوت کیا ہے؟ اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: عقیدہ ختم نبوت اور اس کی اہمیت

انسان کے پختہ نظریے اور یقین کو عقیدہ کہتے ہیں، ایک روایت کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا علیہم السلام بھیجے ہیں، ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اسلام میں یہ عقیدہ دیا گیا ہے کہ ان تمام پیغمبروں میں سے کسی ایک کو نہ ماننا دراصل سب کو نہ ماننا

Perfect24u.com

ہے۔سب سے پہلے آدم علیہ السلام کو اور سب سے آخر میں حضرت محمد ﷺ کو نبی بنا کر بھیجا گیا اور آپ ﷺ پر رسالت و نبوت کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے ختم کیا گیا۔آپ ﷺ کو قیامت تک ساری دنیا کے لیے بھیجا گیا ہے اسلامی تعلیمات میں اس کو "عقیدہ" کہتے ہیں،اس کی اہمیت یہ ہے کہ اس عقیدہ پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لیے انتہائی ضروری ہے، اس عقیدے کو مانے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہوسکتا۔لہٰذا سچے دل سے نبوت کی اہمیت کو تسلیم کرنا اور اس پر ایمان لانا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(ج) :رسول کی گستاخی کا کیا مطلب ہے؟

جواب:رسول کی گستاخی

کسی بھی رسول یا پیغمبر کی شان میں نازیبا الفاظ بولنا،لکھنا، یا ان کا کوئی تصویر بنانا گستاخی رسول کے زمرے میں آتا ہے، جوکہ بہت بڑا گناہ ہے،اس سے اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہوتا ہے اور گستاخِ رسول کے تمام نیک اعمال غارت ہوجاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تعظیم رسول میں سورۃ فتح آیت نمبر ۹ میں اورشاد فرماتا ہے:

"تاکہ تم لوگ اللہ پر اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اسکی مدد کرو،اور اسکی تعظیم کرو۔"

(د) رسالت کے تقاضے کیا ہیں؟

جواب:رسالت کے تقاضے

رسالت کے تقاضے مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔محبتِ رسول ﷺ:

اللہ تعالیٰ کے کسی بھی پیغمبر پر ایمان لانے کا سب سے پہلا تقاضا یہ ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ محبت رسول سے ہی کی جائے، کیونکہ وہ ہی ذات ہے جس نے انسان کو زندگی کا کامل شعور بخشا اور حقیقی کامیابی کا راستہ بتایا۔ایک حدیث میں حضور ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی بھی تب تک کامل مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ مجھ سے اپنے

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باپ، اپنی اولاد، اور سارے انسانوں سے زیادہ محبت نہ کرے۔"

۲۔ تعظیم وتوقیر:

رسول پر ایمان لانے کا دوسرا تقاضا یہ ہے کہ ان کا دِل کے ساتھ ادب واحترام کیا جائے، کسی بھی پیغمبر کی شان میں نازیبا الفاظ لکھنا، یا ان کی تصویر بنانا ان کے ادب واحترام کے منافی ہے۔

۳۔ مدد ونصرت

رسول پر ایمان لانے کا تیسرا اہم تقاضا یہ ہے کہ ان کے کام میں ان کا مکمل طور پر ساتھ دیا جائے، ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم ان کے پیغام کو دنیا میں عام کریں اور ان کے لیے اخلاص نیت کے ساتھ اپنا وقت اور مال خرچ کریں۔

۴۔ اطاعت واتباع:

رسول پر ایمان لانے کا چوتھا اہم تقاضا یہ ہے کہ انسان ان کو نمونہ عمل بنائے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

"اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔"

اللہ تعالیٰ کے بعد رسول ﷺ کی اطاعت سب پر مقدم ہے، رسول نے دین اور زندگی کے معاملات میں جو تعلیم دی اس پر دل وجان سے عمل کیا جائے۔

(ہ) رسالت سے متعلق کوئی بھی آیت سنائیں۔

جواب: رسالت سے متعلق سورہ یونس کی ۴۷ ویں آیت بیان ہے۔

ترجمہ: "ہر قوم میں رسول آیا ہے۔"

سوال نمبر ۲: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے بعد............رسول ﷺ کی اطاعت سب سے مقدم ہے۔

۲۔ رسول کی............گستاخی سے نیک اعمال غارت ہو جاتے ہیں۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر............کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے ختم کیا گیا۔

۴۔ ہر قوم کی طرف............بھیجا گیا۔

۵۔ قرآن مجید میں صرف............نبیوں اور رسولوں کا تذکرہ ہے۔

جواب: (۱) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۲) گستاخی (۳) نبوت (۴) ایک ڈرانے والا (۵) چند

سوال نمبر ۳: درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط جملوں کے ✗ سامنے کا نشان لگائیں۔

۱۔ رسولوں پر ایمان لانے کا تقاضا یہ ہے کہ ان کا دل کے ساتھ ادب واحترام کیا جائے۔ ✓

۲۔ اللہ تعالیٰ نے صرف عربوں کی طرف رسول بھیجے ہیں۔ ✗

۳۔ قرآن مجید میں ۱۰۰ انبیوں کا ذکر ہے۔ ✗

۴۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں صرف کھانے پینے کے لیے پیدا کیا ہے۔ ✗

۵۔ رسول کے معنی ہیں پیغام پہنچانے والا۔ ✓

۶۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے آخر میں سارے عالم کے لیے رسول بنا کر بھیجے گئے۔ ✓

سوال نمبر ۴: کالم (۱) کے الفاظ کو کالم (۲) کے مناسب الفاظ کے ساتھ ملایئے۔

کالم ۱	کالم ۲
۱۔ حضرت آدم علیہ السلام کو	سب سے آخر میں بھیجا گیا۔
۲۔ رسول پر ایمان لانے کا دوسرا تقاضا	یہ ہے کہ انسان ان کو نمونۂ عمل بنائے
۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو	تو ان کے نقش قدم پر چلنا آسان ہوگا
۴۔ رسول اللہ سے سچی محبت ہوگی	سب سے پہلے بھیجا گیا۔
۵۔ رسول پر ایمان لانے کا چوتھا تقاضا	یہ ہے کہ ان کا دل کے ساتھ ادب واحترام کیا جائے۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

عبادات

ا۔اسلام میں عبادت کا تصوّر

ا۔مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(۱) عبادت کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: عبادت کے لفظی معنی: عبادت کے لفظی معنی ہیں بندگی کرنا، یا غلامی کرنا۔

(۲) اسلام میں عبادت کا تصور کیا ہے؟

جواب: اسلام میں عبادت کا تصور: اسلام میں عبادت کا تصور بہت وسیع اور جامع ہے، اپنی زندگی کے تمام تر معاملات کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ادا کرنا دراصل عبادت ہے۔ اسلام میں عبادت کا تصور صرف نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور ذکر و اذکار تک محدود نہیں بلکہ حقوق العباد بھی دراصل عبادت ہی ہیں۔

(۳) انسان کی تخلیق کا مقصد کیا ہے؟

جواب: انسان کی تخلیق کا مقصد: اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لیے تخلیق کیا ہے، اگر قرآن مجید کا مطالعہ کریں تو ہمیں واضح طور پر معلوم ہوگا کہ تخلیقِ انسانی کا مقصد صرف اللہ کی بندگی اختیار کرنا ہے، سورۃ الذاریات کی ۵۶ ویں آیت میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے۔ ''اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا کہ میری عبادت کریں۔''

(۴) ہماری عبادت کا فائدہ کس کو پہنچتا ہے؟

جواب: ہماری عبادت کا فائدہ صرف ہمیں ہی پہنچتا ہے۔

سوال نمبر ۲: صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(۱) عبادت کے لغوی معنی ہیں۔

(الف) نماز پڑھنا (ب) روزہ رکھنا

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ج) بندگی کرنا یا غلامی کرنا ✓ (د) حج کرنا

(۲) اسلام کی تعلیمات کے مطابق ہماری عبادت کا:

✓ (الف) ہمیں فائدہ ہوتا ہے (ب) ہمیں فائدہ نہیں ہوتا

(ج) دوسروں کو فائدہ ہوتا ہے (د) کسی کو بھی فائدہ نہیں ہوتا۔

(۳) حصولِ رزقِ حلال:

(الف) عین خدمت ہے ✓ (ب) عین عبادت ہے

(ج) صرف صداقت کہلاتی ہے (د) عبادت کہلاتی ہے

(۴) تمام معاملات میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی تعلیمات کی خلاف ورزی نہ کی جائے تو وہ:

(الف) صرف دیانت کہلاتی ہے (ب) صرف امانت کہلاتی ہے

(ج) صرف صداقت کہلاتی ہے ✓ (د) عبادت کہلاتی ہے۔

(۵) جو شخص بندگی یا غلامی بجالاتا ہے اسے:

(الف) معبود کہتے ہیں۔ ✓ (ب) عبد کہتے ہیں

(ج) محبوب کہتے ہیں۔ (د) مسرور کہتے ہیں

سوال نمبر ۳: خالی جگہیں پُر کریں۔

(۱) حصولِ رزقِ حلال عین............ہے۔

(۲) اسلام میں کا............تصور بہت وسیع ہے۔

(۳) عبادت کے معنی............ہیں۔

(۴) ہم عبادت صرف............کو سمجھتے ہیں۔

(۵) اللہ تعالیٰ نے............اور انسانوں کو صرف اپنی بندگی کے لیے پیدا کیا۔

جواب: (۱) عبادت (۲) عبادت (۳) بندگی یا غلامی (۴) ارکانِ اسلام (۵) جنوں

سوال نمبر ۴: درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط جملوں کے سامنے کا ✗ نشان لگائیں۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۱۔ اسلام میں عبادت کا تصور محدود ہے۔ ×

۲۔ عبادت کے معنی ہیں بندگی کرنا۔ ✓

۳۔ کاروبار اللہ اور اسکے رسول کی تعلیمات کے مطابق کرنا عبادت ہے۔ ✓

۴۔ ملک وقوم کی خدمت کرنے کے لیے تعلیم حاصل کرنا عبادت ہے۔ ✓

۵۔ ہماری عبادت کا ہمارے رب کو فائدہ ہوتا ہے۔ ×

سوال نمبر۵: کالم (۱) کے الفاظ کو کالم (۲) کے مناسب الفاظ کے ساتھ ملائیے۔

کالم (۱)	کالم (۲)
(۱) اسلام میں عبادت کا تصور	بندگی کرنا یا غلامی کرنا۔
(۲) عبادت کے معنی ہیں	بہت ہی محدود سمجھا گیا ہے۔
(۳) آج ہماری عبادت کا تصور	بہت وسیع اور جامع ہے۔
(۴) ہم عبادت صرف نماز، روزہ	کیا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔
(۵) جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا	زکوٰۃ، حج اور ذکر واذکار کو سمجھتے ہیں۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۲۔ دعا کی اہمیت وفضیلت

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

(الف) دعا کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: دعا عربی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی پکارنے یا بلانے کے ہیں۔

(ب) دعا کیوں مانگی جاتی ہے؟

جواب: دعا اپنی جائز حاجات کو پورا کرنے کے لیے مانگی جاتی ہے۔ اپنی مشکلات کو دُور کرنے اور ذہنی و قلبی سکون حاصل کرنے کے لیے بھی دعا مانگی جاتی ہے۔

(ج) دعا کے قبول ہونے کی کیا صورتیں ہیں؟

جواب: دُعا کے قبول ہونے کی تین صورتیں ہیں۔

۱) دنیا میں ہی قبول ہو جائے گی۔

۲) آخرت میں اس کا بدلہ ملے گا۔

۳) بندے سے کوئی مصیبت دُور ہو جائے گی۔

(د) دعا کس سے مانگنی چاہیے؟

جواب: دُعا صرف اللہ تعالیٰ سے ہی مانگنی چاہیے۔

(ہ) دُعا کی فضیلت بیان کیجیے۔

جواب: دعا کی فضیلت: دُعا کی فضیلت یہ کہ دُعا انسان کو حوصلہ دیتی ہے، مایوسی سے بچاتی ہے، بندے اور اللہ سے تعلق کو جوڑتی ہے، دعا پریشانیوں کے ازالے کے لیے موثر ترین ہتھیار ہے، دعا کی سب سے بڑی فضیلت یہ کہ دعا اللہ تعالیٰ کی قوت و طاقت پر اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے، اور دعا کی فضیلت یہ بھی ہے کہ یہ دل و دماغ کے یقین کی کیفیات کو بڑھاتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر ۲: صحیح جواب پر ✓ کا نشان لائیں۔

(۱) دعا کے لفظی معنی ہیں:

(الف) پڑھنا (ب) دینا (ج) پکارنا ✓ (د) سنوارنا

(۲) سبق میں ذکر کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ دعا ہے:

(الف) والدین کی مغفرت کے بارے میں (ب) صحت کے بارے میں

✓ (ج) علم کے بارے میں (ج) اولاد کے بارے میں

(۳) دعا کی مقبولیت کی صورتیں ہیں۔

(الف) دو ✓ (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(۴) دعا کی حکمت یہ ہے کہ وہ انسان کو:

✓ (الف) حوصلہ دیتی ہے (ب) صرف مالدار بناتی ہے

(ج) والدین کی رضامندی کا ذریعہ بنتی ہے۔

سوال نمبر ۳: خالی جگہیں پُر کریں۔

(۱) دعا ایک اہم .... ہے۔

(۲) انبیاء کرام علیہم السلام بھی ہر حالت میں اسی ہستی کو .... تھے۔

(۳) اللہ تعالیٰ کا فرماتا ہے: "مجھ سے .... مانگو میں تمہاری دعا قبول کرتا ہوں۔

(۴) دعا مشکلات کے وقت انسان کے لیے قیمتی .... ہے۔

(۱) عبادت (۲) پکارتے (۳) دعا (۴) سہارا

سوال نمبر ۴: درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط جملوں کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

۱۔ دعا کے معنی ہیں بلانا یا پکارنا ✓

۲۔ ہمیں دعا اللہ تعالیٰ سے ہی مانگنی چاہیے۔ ✓

۳۔ دعا کی قبولیت کی صرف دو صورتیں ہیں ✗

۴۔ دعا تکبر کو ظاہر کرتی ہے۔ ✗

سوال نمبر ۵: کالم (۱) کے الفاظ کو کالم (۲) کے مناسب الفاظ کے ساتھ ملا کر جملے مکمل کریں۔

دعا اسلامی تعلیمات کے مطابق	اللہ تبارک وتعالیٰ کو پکارتے تھے
انبیاء کرام علیہم السلام ہر حالت میں	ایک خالص عبادت
حضور ﷺ کی پسندیدہ دعا ہے	عربی زبان کا لفظ
دعا	رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۳۔ زکوۃ

فضیلت اور معاشرتی اہمیت

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(۱) زکوۃ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: زکوۃ کے لفظی معنی پاکیزگی اور نشوونما کے ہیں۔

(۲) زکوۃ کے اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

جواب: اصطلاح میں زکوۃ سے مراد یہ ہے کہ مال کے متعین نصاب (ساڑھے سات تولہ سونا، باون تولے چاندی) پر مقررہ شرح (ڈھائی فیصد) کے مطابق نکال کر اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، اس سے مال پاکیزہ ہوجاتا ہے اور نشوونما پاتا ہے۔

(۳) زکوۃ کے مصارف کتنے ہیں؟ کوئی بھی تین مصارف بیان کریں۔

جواب: زکوۃ کے آٹھ مصارف ہیں، جن میں سے تین درج ذیل ہیں۔

(۱) یتیم (۲) محتاج (۳) غلام

(۴) زکوۃ کا نصاب بیان کریں۔

جواب: زکوۃ کا نصاب: زکوۃ کا نصاب ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اسکے مساوی رقم یا تجارتی سامان کی موجودگی ہے۔ اگر کسی شخص کے پاس مندرجہ بالا بیان کے مطابق مال موجود ہے اور ایک سال تک اس کے پاس موجود رہے تو اس میں سے ڈھائی فیصد کے حساب سے زکوۃ فرض ہوتی ہے۔

(۵) زکوۃ کے کوئی بھی دو معاشرتی فوائد بتائیں۔

جواب: (۱) معاشرے میں خوشحالی۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۲)معاشرے سے بخل لالچ اور خود غرضی کا خاتمہ۔

سوال نمبر ۲: خالی جگہیں پُر کریں۔

(۱)مالی عبادات میں.......زکوٰۃ.......کی سب سے زیادہ فضیلت ہے۔

(۲) زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف.......حکومت.......کی طرف سے قانونی کاروائی کی جائے گی۔

(۳)زکوٰۃ ادا نہ کرنے سے.......طبقاتی.......کشمکش پیدا ہوتی ہے۔

(۴)زکوٰۃ کے ادا کرنے سے بخل اور.......لالچ.......جیسے اخلاقی امراض سے نجات مل سکتی ہے۔

(۵)زکوٰۃ پر عمل کرنے سے ہمارا وطن پر.......ترقی.......گامزن ہو جائے گا۔

سوال نمبر ۳: درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط جملوں کے سامنے کا ✗ نشان لگائیں۔

۱۔زکوٰۃ کا نصاب دس تولہ سونا ہے۔ ✗

۲۔زکوٰۃ صرف مسلمانوں پر فرض ہے ✓

۳۔زکوٰۃ حقوق اللہ میں سے سرفہرست ہے ✗

۴۔ زکوٰۃ پر عمل کرنے سے معاشرے سے غربت ختم ہو سکتی ہے ✓

۵۔زکوٰۃ کی رقم پانچ جگہوں پر خرچ کی جاسکتی ہے۔ ✗

سوال نمبر ۴: کالم (۱) کے الفاظ کو کالم (۲) کے مناسب الفاظ کے ساتھ ملا کر جملے مکمل کریں۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

میں ان لوگوں سے ضرور لڑوں گا	توصرف چند سالوں میں خوشحالی عام ہوگئی
جب زکوۃ کے نظام پر باقاعدہ عمل کیا گیا	سر فہرست ہے۔
زکوۃ حقوق العباد میں	جو نماز اور زکوۃ میں فرق کرتے ہیں" فرمان (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)
زکوۃ مفلسوں، محتاجوں	غربت ختم ہوسکتی ہے۔
زکوۃ پر عمل کیا جائے تو	اور زکوۃ کے کارکنان کا حق ہے۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com